اور سب سے بڑھ کر شاہ جی کی خطابت کے حوالہ سے جو کام کیا جانا چاہیئے تھا، وہ ہنوز نہیں ہوسکا۔

شاہ جی عمر بھر کون کون سے سماجی، ثقافتی، طبقاتی، گروہی، تفرقاتی، تہذیبی، سیاسی، تعلیمی، نظریاتی، عوامی، قومی اور اجتماعی رجحانات اور رویوں کی بیخ کنی اور سر کوبی کرتے رہے اور ان کے مقابلے میں کون کون سے احسن و اکمل رجحانات اور رویوں کے نقیب وداعی اور امین و پاسدار رہے، اس کا بیان کہیں نہیں ملتا۔ کیوں؟ شاید اس لیے کہ اس کام میں بنیادی شرط "دیانت" ہے اور تاریخ کے ترازو، تجزیے کی خوردبین اور جائزے کی دوربین کی حیثیت بہرحال ثانوی ہے۔

"نقیب ختم نبوت" کا یہ خصوصی سلسلۂ اشاعت، ایسی ہی کوتاہیوں کے ازالے اور ایسی ہی ضرورتوں کی تکمیل کی جانب ایک بروقت پیش رفت ہے۔ اور سراسر خلوص و دیانت پر مبنی کاوش!

جنوری ۱۹۹۲ء میں ہم آپ کی خدمت میں نقیب ختم نبوت کا امیر شریعت نمبر پیش کر چکے ہیں۔ الحمد للہ ہماری اس کاوش و محنت کو سنجیدہ و مخلص حلقوں میں پزیرائی ملی اور ہم اُن کی دعاؤں کے مستحق ٹھہرے۔

آج ۱۹۹۵ء ہے اور امیر شریعت نمبر حصہ دوم منصۂ شہود پر جلوہ فگن ہو رہا ہے۔ میرے عزیز بھائی سید محمد ذوالکفل بخاری اس اشاعت خاص کی ترتیب و تہذیب میں اگر میری معاونت نہ کرتے تو شاید یہ گلدستہ، میں آپ کی خدمت میں اس طرح سجا کر پیش نہ کر سکتا۔ عزیزی احمد معاویہ نے حروف خوانی کر کے میرا بوجھ ہلکا کیا۔ برادرم محمد عمر فاروق اور عبداللطیف خالد چیمہ کے مخلصانہ مشوروں نے حوصلہ بڑھایا۔ عزیزم ابومیسون نے اپنی نگرانی میں طباعت کے مراحل طے کرائے۔ اللہ جل شانہ ان سب رفقاء فکر کو جزاء خیر عطاء فرمائے۔ (آمین)

اس نمبر میں شامل بیشتر مواد، پروفیسر خالد شبیر احمد کی کتاب "شاہ جی"، جانباز مرزا مرحوم کے ماہنامہ "تبصرہ"، شورش کاشمیری مرحوم کے ہفت روزہ "چٹان"، روزنامہ "مشرق" لاہور اور روزنامہ "امروز" لاہور کی خصوصی اشاعتوں سے اخذ کیا گیا ہے۔ شاہ جی کی شخصیت، خدمات اور افکار کے حوالے سے ملک کے موقر رسائل و جرائد میں بے پناہ مواد موجود ہے۔ جن احباب کے پاس شاہ جی اور احرار سے متعلقہ مواد کا مطبوعہ و غیر مطبوعہ ذخیرہ موجود ہے وہ ادارہ سے تعاون کریں اور یہ تاریخی امانت نئی نسل کو منتقل کرنے کا موقع فراہم کریں۔ ہمیں مطلع کریں تو ہم ممنون ہوں گے اور خود حاضر ہو کر استفادہ کریں گے۔

ان شاء اللہ بشرطِ زندگی، یہ سلسلہ جاری رہے گا اور ہم اپنے وعدہ کے مطابق شاہ جی کی خدمات و سوانح پر پانچ جلدیں مکمل کریں گے۔ قارئین ہمارا حوصلہ بڑھائیں اور ہمارے لئے دعاء کریں، اللہ تعالیٰ ہمیں سرخرو کرے (آمین)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

سراپا احرار

[signature]

دارِ بنی ہاشم ملتان

۹ ذوالقعدہ: ۱۴۱۵ھ

۱۰ اپریل: ۱۹۹۵ء

دل کی بات

زندگی کی بہار یہ ہے کہ زندگی میں کوئی کام ہو جائے، کوئی معرکہ سر کرلیا جائے یا کوئی معرکہ بپا کیا جائے۔ وہ اعمال جن کی اساس حسنِ نیت پر ہو وہی حاصل زندگی ہیں۔ وگرنہ.....

"ساری گھڑیاں، سارے لمحے، ایک جیسے ہیں۔"

والد ماجد حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کی یادیں تازہ کرنا اور ان کو محفوظ کرنا ایسا کام ہے جو دل و جان کو تازگی بخشتا، حیاتِ مستعار کی کٹھنائیوں کو سہل بناتا اور زندگی کو دوام عطاء کرتا ہے۔

ہر چند یہ کام ان لوگوں کا تھا جو سفر و حضر میں ان کے رفیق تھے، جو ان کی رفاقت پہ ناز کرتے تھے، جنہوں نے وفا کے دیپ جلائے، جنہوں نے قربانی و ایثار کے نقوش جریدۂ عالم پہ ثبت کئے، جو قلم کے دھنی تھے، جو شعر و ادب، تاریخ و سیرت، دینیات اور جدید سیاسی نظریات پر بہت اثاثہ دے گئے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ بھی لکھا اس کا حسن و بانکپن آج ۶۵ سال بعد بھی ماند نہیں ہوا۔ جو لکھا وہ سچ ہوا، جو کہا وہ پتھر پہ نقش ہو گیا۔ مگر احرار کے یہ بزرگ لکھاری بوجوہ یہ کام نہ کر سکے۔

حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کی قربانی، ایثار، جدوجہد اور اخلاص ہی کا ثمر ہے کہ ہم اصاغر، یہ قومی و جماعتی فریضہ اداء کرنے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں۔

ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت کو فخر ہے کہ اس نے اپنی سات سالہ مختصر صحافتی زندگی میں احرار کی بقا اور دینی اجتماعیت کے لئے زبردست کام کیا ہے، نقیب ختم نبوت کا ہی یہ طرۂ امتیاز ہے کہ اس نے امیر شریعت نمبر کی ضخیم جلد اول کے بعد جلد دوم بھی پیش کی ہے۔ جو سیکڑوں دلوں کی بے تابی و ناشکیبائی کا درمان ہے، سکون قلب و نظر ہے، راحت جان ہے اور کتاب خانۂ ملی میں ایک بے بہا اور انمول اضافہ ہے۔

ہم اپنی بے بضاعتی، بعض اہم لوگوں کی بے توجہی، ماضی مرحوم کے دفینوں پر غاصبانہ قبضہ جمانے والے بخیلوں کے رویوں کے باوجود یہ قومی ورثہ، ملی اثاثہ نئی نسل کو منتقل کرنے میں شاد کام و کامراں ہو رہے ہیں۔

اگر روحانی و قلبی محبت و کیفیت کی کوئی حقیقت ہے تو ہماری روح میں حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کی محبتوں کا جو پیکرِ جمیل چاند کی طرح چمکتا دمکتا ہے یہ اسی کی ضیا باریاں ہیں، یہ اسی کی کرنیں ہیں، یہ اسی ماہ وجدان کی روشنی ہے، جس نے قلب و روح کو منوّر کر دیا ہے، افکار و اذہان کی بے آب و گیاہ وادی کو رشکِ چمن بنا دیا ہے۔

اس اشاعتِ خاص کی تکمیل حضرت امیر شریعت قدس سرہ کا روحانی و وجدانی فیض ہے۔ دعا ہے کہ یہ فیض جاری و ساری رہے اور اللہ سے ہمیں اسکی قدر کرنے کی توفیق ملتی رہے (آمین)

بگیر ایں ہمہ سرمایۂ بہار از من!

سید عطاء المحسن بخاری
دارِ بنی ہاشم، ملتان